Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۱ رمضان ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۵ ظہور ۱۳۵۸ ہش ۔ ۱۵ اگست ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۸۵

دُنیا کو خدائے رحمٰن اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے رُوشناس کرانے میں صحافت اہم کردار ادا کر سکتی ہے

اسلام کا پیغام تمام انسانیت کے لئے امن اور محبت کا پیغام ہے

گیمبیا سے احمدیہ مسلم مشن کے ترجمان رسالے "الاسلام" کے آغاز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام

بانجل (گیمبیا ۔ مغربی افریقہ)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ صحافت اور نشر و اشاعت کا فن دنیا کو اُس کے خالق حقیقی یعنی خدائے قادر و کریم اور انسانیت کے محسن اعظم نبی اکرم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے بشرطیکہ اس سے صحیح رنگ میں استفادہ کیا جائے ۔۔۔ حضور نے یہ ارشاد اُس پیغام میں فرمایا ہے جو کہ آپ نے مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا کے شہر بانجل سے احمدیہ مسلم مشن کے زیر اہتمام شائع ہونے والے ایک ماہوار رسالے "الاسلام" کے آغاز پر بھیجا ہے۔ حضور نے اس رسالے کے آغاز پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی کامیابی کی دعا فرمائی ہے۔ سیرالیون میں شائع ہونے والے احمدیہ مسلم مشن کے ترجمان رسالے "نیوز اینڈ ویوز" نے اپنی ۱۰؍ جولائی ۱۹۷۹ء کی اشاعت میں حضور ایدہ اللہ کے پیغام کا انگریزی متن شائع کیا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔

حضور نے فرمایا:-

"مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ آپ ایک ماہنامہ جلد ہی شروع کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے، آپ کو اپنی تائید و نصرت سے نوازے اور توفیق عطا کرے کہ آپ ہر شخص تک اسلام کا پیغام پہنچا سکیں جو کہ تمام عالم انسانیت کے لئے محبت اور امن کا پیغام ہے۔ بدقسمتی سے دُنیا بڑی حد تک اپنے خالق حقیقی یعنی خدائے رحمٰن کو نہیں پہچانتی اور مادیت کی دلدل میں دھنستی چلی جا رہی ہے۔ دنیا کو اس دلدل سے نجات دلانا اور اسے خدائے قادر و کریم اور انسانیت کے محسن اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رُوشناس کرانا ہمارا فرض ہے۔ صحافت اور طباعت و اشاعت اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں بشرطیکہ انہیں صحیح طور پر استعمال میں لایا جائے۔ خدا تعالیٰ آپ کے رسالے کو سچا اور حقیقی علم پھیلانے کا ذریعہ بنائے اور یہ خالق و مخلوق کے درمیان ایک مستحکم رشتہ استوار کرنے کا سبب بنے۔" آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ ظہور (اگست) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے کی نسبت قدرے بہتر ہے۔

احباب بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:-

"محترم ڈاکٹر بشیر احمد آرتھوپیڈک سرجن بہاولپور اور ان کی اہلیہ کا ایکسیڈنٹ ساہیوال سے وہاڑی جاتے ہوئے چیچہ وطنی کے قریب ہوا ہے انہیں اور ان کی اہلیہ کو کافی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں"۔

اس کے علاوہ امیر جماعت احمدیہ ملتان مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب اور امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولپور مکرم غلام احمد صاحب نے بھی ڈاکٹر بشیر احمد صاحب موصوف کے لئے صحت پانے کی دعا کی درخواست کی ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب جماعت احمدیہ بہاولپور کے سیکرٹری وقف جدید بھی ہیں۔ نشتر ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے بائیں بازو کی ہڈیاں اور پسلیاں حادثے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہیں۔

میرے والد محترم مکرم رستم علی صاحب جو کہ امسال مارچ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں آجکل پیشاب کی بندش کی تکلیف میں مبتلا ہیں اور لیاقت میڈیکل سول ہسپتال حیدر آباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

حیدر علی ظفر مربی سلسلہ ۔ لاہور

ربوہ میں یومِ آزادی کی تقریبات سادگی اور وقار سے منائی گئیں

ربوہ ۱۴؍ اگست۔ ملک کے دیگر شہروں کی طرح ربوہ میں بھی یوم آزادی کی تقریبات روایتی وقار اور سادگی سے منائی گئیں۔ آج کے دن کا آغاز مساجد میں پاکستان کی تعمیر و ترقی، خوشحالی اور سالمیت و استحکام کیلئے خدا تعالیٰ کے حضور دعاؤں سے ہوا۔ ربوہ کے تمام اداروں میں قیام پاکستان کی ۳۲ ویں سالگرہ کی خوشی میں عام تعطیل تھی۔ سرکاری اور غیر سرکاری عمارتوں پر پاکستان کا قومی پرچم لہرایا گیا۔ اس دفعہ سرکاری ہدایت کے ماتحت عمارتوں پر چراغاں نہیں کیا گیا اور یوم آزادی کی تقریبات میں سادگی کا عنصر نمایاں رکھا گیا۔ بعض اداروں میں اس دن کی مناسبت سے کھیلوں اور دیگر تقریبات کا اہتمام کیا گیا اور اہالیان ربوہ نے آج کے دن پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لئے ایک دفعہ پھر اپنے اس عزم کی تجدید کی کہ وہ پاکستان کی سالمیت اور استحکام کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور سخت محنت کر کے اپنے ملک کو دُنیا میں ایک نمایاں مقام دلانے کی بھرپور جدوجہد کرتے رہیں گے۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۱ رمضان ۱۳۹۹ھ

۱۵ ظہور ۱۳۵۸ہش

۱۵ اگست ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آزادی کی حفاظت کی لازمی اور بنیادی شرط

آج سے ۳۲ سال قبل ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو قائدِ اعظم محمد علی جناح کی عظیم قیادت اور آپ کی تاریخ ساز عظیم جدوجہد کے نتیجہ میں پاکستان کی آزاد و خود مختار عظیم مملکت معرضِ وجود میں آئی۔ پاکستان ایسی عظیم مملکت کو معرضِ وجود میں لانے کے لئے قائدِ اعظم کو انگریز اور ہندوؤں کے گٹھ جوڑ کا ہی نہیں بلکہ مسلمانوں کی اُس اقلیّت کا بھی ڈٹ کر مقابلہ کرنا پڑا جس نے پاکستان کی مخالفت میں ہندوؤں کے ساتھ گٹھ جوڑ کر رکھا تھا اور مختلف رُوپ دھار کر جس نے پاکستان کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تھی۔

کہیں اِس اقلیت نے نیشنلسٹ مسلمانوں کا رُوپ دھار رکھا تھا، کہیں جمعیتِ علماء کا، کہیں اِسی طرح کی متعدد دوسری سیاسی تنظیموں کا۔ پاکستان اور قائدِ اعظم کی شدید مخالف اِن مسلم سیاسی تنظیموں کی روش اس لحاظ سے سراسر ناقابلِ فہم تھی کہ یہ ہندوؤں کے ساتھ اتحاد کی تو علمبردار تھیں لیکن خود مسلمانوں کے مابین اتحاد کی مخالف ہی نہیں بلکہ دشمن تھیں۔ انہیں یہ بات ایک آنکھ نہ بھاتی تھی کہ برِّصغیر کے مسلمان جو ۷۲ سے بھی زیادہ فرقوں میں بٹے ہوئے تھے فرقہ وارانہ اختلافات کو بھلا کر عظیم تر سیاسی اتحاد کی خاطر قائدِ اعظم کی قیادت میں مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہوں اور مسلمانوں کی ایک علیحدہ آزاد و خود مختار مملکت معرضِ وجود میں آئے۔ یہ قائدِ اعظم کا ایک ناقابلِ فراموش عظیم تاریخی کارنامہ ہے کہ آپ نے ہندوؤں کی آلۂ کار ان افتراق انگیز سیاسی تنظیموں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے درمیان مسلم لیگ کے جھنڈے تلے ایک ناقابلِ تسخیر سیاسی اتحاد قائم کر دکھایا۔ اِس ناقابلِ تسخیر اتحاد کے قیام میں آپ نے جس اصل الاصول کو اپنایا اور جس پر سختی سے عمل کیا وہ یہ تھا کہ جس نے بھی کہا کہ میں مسلمان ہوں مذہبی بحثوں میں پڑے بغیر آپ نے سینے سے لگا کر اسے آل انڈیا مسلم لیگ میں شامل کر لیا اور وہ مسلمانوں کے ناقابلِ تسخیر اتحاد میں منسلک ہو گیا۔ اِس ناقابلِ تسخیر اتحاد کا ہی یہ نتیجہ تھا کہ پاکستان ایسی عظیم آزاد و خود مختار مملکت حاصل کرنے میں آپ کامیاب رہے۔

قائدِ اعظم اچھی طرح جانتے تھے کہ جس عظیم تر اتحاد کی بدولت ہم نے زبردست مخالف طاقتوں کے ساتھ نبرد آزما ہو کر آزادی حاصل کی ہے اس آزادی کی حفاظت کے لئے اِس عظیم تر اتحاد کا قائم و برقرار رہنا ازبس ضروری ہے اور وہی عناصر جنہوں نے حصولِ پاکستان کی جدوجہد کے دوران اِس اتحاد کے قیام میں فرقہ وارانہ اختلافات کو اُبھار کر رخنے ڈالنے کی کوشش کی تھی وہ حصولِ پاکستان کے بعد اس اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی ضرور کوشش کریں گے اور یہ کہ اگر وہ ایک رخنہ ڈالنے میں کامیاب ہو گئے تو پھر مزید رخنوں کا دروازہ کُھل جائے گا اور اِس مملکت کا وجود خطرہ میں پڑ جائے گا۔ اِس لئے قیامِ پاکستان کے بعد آپ نے جتنی بھی تقریریں فرمائیں ان میں حصولِ پاکستان کی جدوجہد کے دوران قائم کردہ عظیم تر اتحاد کو علیٰ حالہٖ بہر طور قائم رکھنے کی اہمیّت پر بہت زور دیا۔ مثال کے طور پر آپ نے اپنی متعدد تقاریر میں اہلِ پاکستان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"کیا آپ پاکستان حاصل کرنے کے بعد اپنی نادانی سے اسے تباہ بھی کرنا چاہتے ہیں؟

یہ نہ سمجھئے کہ یہ کوئی ایسی صورتِ حال ہے جو آسانی سے سمجھ میں نہ آئے۔

مَیں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے دشمن اِسی صورتِ حال سے فائدہ اُٹھانا خوب جانتے ہیں۔ وہ پاکستان کی مخالفت میں ناکام رہے اور اپنی ناکامی پر کھسیانے ہو کر وہ اب اِس تاک میں ہیں کہ خود پاکستان کے مسلمانوں میں پھوٹ ڈال کر اِس مملکت کو تباہ کر دیں۔۔۔۔

ظاہر ہے کہ جب یہ مسلمانوں کو پاکستان لینے سے نہ روک سکے تو اب اپنے پراپیگنڈے سے اندر ہی اندر پاکستان کی جڑیں کھودنا چاہتے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے ایک مسلمان بھائی دوسرے مسلمان بھائی کے خلاف اُٹھ کھڑا ہو اور آپس میں پھوٹ پڑ جائے۔۔۔۔

مَیں پھر آپ سے ایک مرتبہ اور یہی بات کہنا چاہتا ہوں کہ آپ ان لوگوں کے جال میں نہ آئیں جو پاکستان کے دشمن ہیں۔ بدقسمتی سے آپ کے ہاں غدّار بھی موجود ہیں اور مجھے یہ کہتے ہوئے افسوس ہوتا ہے کہ وہ مسلمان ہی ہیں۔ اِن غدّاروں کی پرورش باہر کے ادارے اور باہر کے لوگ کرتے ہیں جن کا مقصد انتشار پیدا کرنا ہے۔ کچھ لوگ آپس کے اختلاف کو ہوا دینے میں آگے آگے ہیں۔۔۔۔ ان کا مقصد پاکستان کو توڑ پھوڑ دینا اور برباد کرنا ہے۔ مَیں چاہتا ہوں آپ چوکنّے اور ہوشیار رہیں تاکہ آپ پھنس نہ جائیں۔"

(قائدِ اعظم کے ارشادات ماخوذ از کتاب "بابائے قوم نے فرمایا" مرتبہ این۔ اے بسکر شائع کردہ محکمہ مطبوعات و فلمسازی حکومتِ پاکستان کراچی ۱۹۶۶ء صفحہ ۲۶، ۲۷)

(باقی ص ۸ پر)

ہمارا وطن

سب چمن والوں کو ہوتا ہے چمن اپنا عزیز
کیوں نہ پھر ہو دوستو ہم کو وطن اپنا عزیز

ہے وطن سے پیار ہر مردِ مسلماں کا شعار
جانتے ہیں سب یہ فرمانِ حبیبؐ کردگار

ایک مدّت سے بحالِ زار ہے ارضِ وطن
اِس پہ اب چشمِ کرم ہو اے خدائے ذوالمنن

پاک کر دے یہ زمیں ہر دشمنِ اسلام سے
کُفر و شرک و بدعت و الحاد کے اصنام سے

اس زمیں کو غلبۂ اسلام کا مرکز بنا
دین و دُنیا کے ہر اچھے کام کا مرکز بنا

ساری قوموں کو ملیں ارضِ حرم کی برکتیں
سیّدِ کونین سالارِ اُمم کی برکتیں

پرچمِ اسلام نگری نگری لہرانے لگے
سارا عالم عالمِ اسلام کہلانے لگے

دُور ہر اک دل سے باطل کا اندھیرا ہو جائے
آفتاب اسلام کا چمکے سویرا ہو جائے

ہم نے یہ مژدہ مسیحا سے سُنا ہے بار بار
اب بدل جائے گی دن سے یہ شبِ تاریک و تار

بس کرم تیرا، تری تائید و نصرت چاہیئے
اور محمدِ مصطفٰےؐ کی چشمِ رحمت چاہیئے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلّغِ اسلام مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمانۂ نبوی کے مدینہ منورہ میں آخری عشرہ رمضان

از مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم۔اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فجی

حسب معمول اس سال بھی اسلامی سال کا مبارک ترین حصہ اور قمری نظام کا موسم بہار یعنی رمضان المبارک کا مقدس مہینہ آیا۔ دنیا بھر کے مسلمانوں نے اس کا خوشی خوشی خیر مقدم کیا۔ اور جن مومنوں اور مومنات حالات کو خدا تعالیٰ نے توفیق عطا کی۔ انہوں نے اس کی برکات سے فائدہ اٹھانے اور ان سے زیادہ سے زیادہ حصہ پانے کے لئے کمریں کس لیں اور دن رات بدنی اور روحی عبادات میں مصروف ہو گئے۔ ہر طرف روحانی سماں بندھ گیا۔ اور چہل پہل نظر آنے لگی۔ آسمانوں میں خلاق دو جہاں کی رحمتوں اور برکتوں کے سب دروازے کھل گئے۔ شیطان زنجیروں میں جکڑا گیا۔ بخشش و عطا کے خزانے لٹائے جانے لگے۔

پہلا عشرہ بخیر و خوبی ختم ہوا اور اب دوسرا بھی ختم ہونے کو ہے۔ گویا حدیث کے مطابق رحمت اور مغفرت کے دونوں عشرے شب خیزی اور سحر گاہی میں گذر چکے ہیں اور اب امت مسلمہ تیسرے اور آخری عشرے یعنی دوزخ کی آگ سے نجات کے عشرے میں داخل ہو رہی ہے۔ اور ہر مومن مرد و عورت ایک ماہ کے اس تربیتی کورس کی تکمیل کر کے جہنم کی اس آگ سے بچنے کی کوشش اور تگ و دو کر رہا ہے۔ جس کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے کہ وہ بئس المھاد یعنی بدترین ٹھکانا ہے۔ اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ نار جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعہ ہی کیوں نہ ہو۔

رحمتوں اور برکتوں کے شب و روز

اس بابرکت مہینہ کے اب صرف دس روز باقی ہیں کس کو خبر ہے کہ اگلے سال اسے برکت و سعادت کے یہ شب و روز پھر دیکھنے نصیب ہوں گے یا نہیں۔ پس کیا ہی خوش نصیب ہے وہ شخص جو اس ماہ میں اپنے خدا سے ہر طرح صلح کر کے اس کی رضا کی ابدی جنت حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

اعتکاف کا مقصد

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان شریف کے آخری دس دنوں میں اعتکاف کرنے کی مسلمانوں کو بہت ترغیب دی ہے۔ یوں تو رمضان کا پورا مقدس مہینہ اللہ کی طرف رجوع و انابت اور نفس کا تزکیہ کرنے کا مہینہ ہے۔ اور چاند نظر آتے ہی مسلمان ایک ایک لمحہ عبادت میں صرف کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی دنیا کے کچھ دھندے ہر ایک کے ساتھ زندگی کے معمول کے مطابق لگے ہی رہتے ہیں اور علائق دنیا سے کسی نہ کسی صورت میں مومن کا روزانہ ہی واسطہ رہتا ہے۔ مثلاً وہ اپنے گھر اور بیوی بچوں کے درمیان ہی رہتے بستے ہیں۔ اور دن کے وقت کسب معاش بھی ہوتا ہے۔ تاہم آخری عشرہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حسب حالات و توفیق کسی مسجد میں یا بامر مجبوری گھر کے کسی کونے میں اعتکاف کرنا بھی رمضان کی روحانی عبادات اور ریاضتوں کا نہایت اہم حصہ ہے۔ اعتکاف کا مقصد یہ ہے کہ جس جس مومن کے حالات اجازت دیں وہ دنیوی مشاغل سے بالکل کنارہ کشی اور مکمل انقطاع کر کے گوشۂ تنہائی میں بیٹھ جائے۔ اور نہایت یکسوئی سے ہمہ وقت آخر رمضان تک اپنے پروردگار سے خاص لو لگائے رکھے۔ خلوت میں اپنے نفس کا محاسبہ کرے۔ اپنی زندگی کا جائزہ لے اور ہر قسم کے صغیرہ و کبیرہ گناہ اور غلطیوں کے داغوں سے اسے کلیتہً پاک کرنے کے لئے ایسا طویل روحانی غسل کرے۔ کہ جب اعتکاف کی میعاد ختم ہو۔ اور وہ مسجد سے یا خلوت سے باہر نکلے۔ تو وہ پاک و مطہر نظر آئے۔ اور اس کی زندگی نور الٰہی سے منور اور اجلی اور صاف ستھری ہو اور رضائے الٰہی نے اس پر ایک اعلیٰ درجہ کا روحانی رنگ چڑھا دیا ہو۔ ایسا کہ لوگ از خود اس کی طرف کھچے چلے آئیں اور باہم چہ میگوئیاں کریں۔ کہ اس معتکف کی عبادات اور توبہ قبول ہو گئی ہے اور وہ خدا کے گھر سے کچھ حاصل کر کے دنیا کی طرف لوٹا ہے۔

اعتکاف کے دوران رسول خدا کی دعائیں

حضور صلے اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ کی ان مبارک اور مقبول راتوں میں اپنے رب کے حضور کھڑے ہو کر اتنے نوافل ادا فرمایا کرتے اور اتنی دعائیں کرتے کہ حضور کے قدم مبارک سوج جاتے ان بابرکت راتوں میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور کیا مناجات کیا دعائیں اور کیا التجائیں کیا کرتے۔ یہ معلوم کرنے کے لئے آپ حضور کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے مندرجہ ذیل پیارے الفاظ بار بار درد و سوز اور حضور قلب سے دہرا کر حقیقی اور پُر خلوص مناجات کا حظ اٹھائیے۔

"خداوندا تیری حمد ہو تُو آسمان و زمین کا نور ہے۔ تیری حمد ہو تُو آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا پروردگار ہے۔ تُو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے۔ تیری ہر بات حق ہے۔ تیرے حضور میں حاضری حق ہے۔ جنت حق ہے۔ دوزخ حق ہے۔ قیامت حق ہے۔ خداوندا میں نے تیرے آستانے پر سر جھکا دیا ہے۔ تجھی پر ایمان لایا ہوں۔ تجھی پر میں نے بھروسہ کیا ہے۔ تیری ہی دی ہوئی قوت اور زور سے میں جھگڑتا یا اصرار کرتا ہوں۔ تجھی سے فیصلہ چاہتا ہوں۔ تو میرے اگلے پچھلے اور کھلے چھپے تمام گناہ معاف کر دے۔ تو ہی معبود ہے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں۔"

آخری عشرہ میں حضور کا معمول

نماز تہجد کی تکمیل اور پھر اس قسم کی کئی اور دعائیں کرنے کے بعد نماز فجر سے کچھ دیر پہلے حضور ذرا استراحت فرماتے۔ حتی کہ بعض دفعہ خراٹے کی آواز بھی آنے لگتی لیکن جونہی صبح کی سفیدی نمودار ہوتی تو حضور کی آنکھ کھل جاتی۔ اٹھ کر حضور وضو فرماتے۔ نماز فجر کے لئے حجرۂ اعتکاف سے نکل آتے اور نماز کھڑی ہونے تک حضور کے لبوں پر بعض دفعہ یہ دعا ہوتی

"اے اللہ میرے دل میں نور پیدا کر میری زبان اور میری قوت سامعہ میں نور پیدا کر۔ میری آنکھوں میں نور پیدا کر میرے پیچھے اور میرے آگے نور پیدا کر میرے اوپر اور میرے نیچے نور پیدا کر۔ الغرض مجھے اپنے نور سے اتنا نواز کہ میں نور ہی نور بن جاؤں۔"

لیلۃ القدر خدا سے کیوں مانگی گئی؟

اسی نوعیت کی مبارک اور مقبول گھڑیوں میں کسی وقت حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے از راہ کرم و شفقت اپنی امت کے واسطے لیلۃ القدر کے حصول کے لئے خاص دعا فرمائی۔ یعنی اس شب قدر کے لئے جو امت مسلمہ کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑا انعام ہے۔ ہاں وہی شب قدر جس کے دوران کی عبادت اللہ تعالیٰ کے نزدیک مہینوں کی ریاضت و مشقت سے بھی زیادہ مقبول اور قابل قدر ہے۔

حضور کا کشف

چنانچہ اس بارے میں خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ایک کشف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"مجھے مختلف امتوں کے لوگوں کی عمریں دکھائی گئیں۔ میری امت کے لوگوں کی عمریں بعض امتوں سے بہت تھوڑی تھیں۔ اتنی تھوڑی کہ وہ ساری عمر بھی عبادت کرتے رہیں۔ تو ان امتوں کے عبادت گذار ثواب میں میری امت کے لوگوں سے بڑھ سکتے تھے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے میری امت کو لیلۃ القدر عطا فرمائی جو اپنی رحمتوں اور برکتوں کے لحاظ سے ایک ہزار مہینوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے بھی زیادہ ہے" (مفہوم)

لیلۃ القدر کا تعلق یقینی طور پر رمضان کے آخری عشرے کے ساتھ ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے امت کو فرمایا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق یعنی اکیسویں، تئیسویں، پچیسویں۔ ستائیسویں اور انتیسویں راتوں میں تلاش کرو۔ یہ سنکر صحابہؓ اور صحابیاتؓ نے حضور کے اس ارشاد کو حرز جان بنالیا۔ رمضان کے دوران گھر گھر میں شب قدر تلاش ہونے لگی۔ آخری عشرہ میں مدینہ کے مرد عورتیں بچے پورے شغف اور انہماک سے قیام رکوع سجود جلوس اور اپنی خلوتوں میں معروف عبادت رہنے لگے۔ ہزاروں خوش نصیب اس بابرکت رات کو پاگئے۔ مگر جو ظاہری طور پر نہ پاسکے۔ وہ بھی محروم نہ رہے اور اس کی برکات اور ثواب کو پاگئے۔ غرض روایات کے مطابق آخری عشرہ رمضان میں مدینہ منورہ کی کیفیت وحالت یوں معلوم ہوتی ہے۔ جیسے کہ اس مقدس بستی کے ارد گرد نور و رحمت الٰہی کا ایک ہالہ سا بن گیا ہے۔ جس میں وہ چاند سی منور بستی اپنے خدا کے پیارے حبیبؐ اور محبوبؐ کو اپنے اندر پاکر پھولی نہیں سماتی

لیلۃ القدر کی حقیقت

لیلۃ القدر کیا ہے۔ کس چیز اور کس کیفیت کو شب قدر کہتے ہیں۔ میرے جیسا کمزور اور نابکار انسان اسے کیا بیان کریگا۔ جو ابھی تک اس کی حقیقی اور پوری جھلک کو نہیں پاسکا۔ اور اگر بیان کرنے کی کوشش بھی کی جائے۔ تو یہ خود اپنی ذات میں ایک طویل مضمون ہے۔

کتب مسیح موعود علیہ السلام میں لیلۃ القدر کا ذکر

اندریں حالات یہی عرض ہے۔ اور یہی بہت کافی ہے۔ کہ جو کچھ اس بارے میں حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے اور اس کی جو حقیقت اور ظاہری اور باطنی کیفیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب ازالہ اوہام اور دیگر کتب میں بیان فرمائی ہیں انہیں بغور پڑھ لیا جائے۔ بلکہ اگر ہم لیلۃ القدر کی برکات وفضائل سے فائدہ اٹھانے پر کماحقہ وابستہ ہوں۔ تو زمانے کے لحاظ سے مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کو بھی اللہ تعالےٰ نے لیلۃ القدر بنادیا ہے۔ یعنی اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے اپنی آسمانی برکات اور فیوض محمدیؐ کو نوع انسانی کے لئے بارش کی طرح برساتے رہنے کا فیصلہ کر رکھا ہے"

ماہِ رمضان کی یہ ٹریننگ مسلسل جاری رکھنی چاہیئے

محترم مولانا سید احمد علی صاحب قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ

خدا تعالےٰ کا شکر ہے کہ وہ رمضان کے بابرکت ایام میں دیگر مہینوں کے مقابلہ میں مومنوں کو زیادہ عبادات کی توفیق مرحمت فرمارہا ہے۔ مگر یہ ایک ٹریننگ ہے جو ہمارے لئے سبق آموز ہونی چاہیئے۔ یعنی جس نیک جذبہ اور ولولہ سے ان مبارک ایام میں مسجدیں نمازیوں سے بھرپور ہوتی ہیں۔ اور احباب راتوں کو تراویح تہجد۔ نوافل۔ نماز تسبیح اور صلوٰۃ اوابین میں بسر کرتے ہیں۔ اور دنوں کو تلاوت قرآن کریم۔ درس اور نماز اشراق چاشت وغیرہ سے اپنے اذہان اور ایمانوں کو جلا بخش رہے ہیں۔ اس کو رمضان شریف کے بعد بھی مسلسل جاری رکھنے کی پرزور ترغیب اور تحریک مردوں، عورتوں اور بچوں میں کی جائے۔ کیونکہ بعض مقامات میں یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ ماہ رمضان کے گزرنے کے ساتھ ہی مسجدیں خالی نظر آتی ہیں یا نسبتاً حاضرین کی تعداد کم ہوجاتی ہے۔

ہماری جماعت کے ہر ذمہ وار فرد۔ عہدیدار مجالس انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ کیا رمضان کے بعد ہمارا کوئی فرد ایسا تو نہیں کہ جو سست ہوگیا ہو۔ اگر ایسا نظر آئے۔ تو ان کو محبت پیار اور نرمی سے سمجھایا جاوے اور دریافت کیا جاوے کہ وہ کیوں مسجد میں نہیں آسکے تاکہ ان کے رمضان کی نیکی قائم و دائم رہے۔

فرمان الٰہی

اللہ تعالےٰ ہر مسلمان کو ارشاد فرماتا ہے۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طٰہٰ ع ۸)

کہ اپنے اہل وعیال کو نماز کی پابندی کا حکم کرتے رہو۔ واصطبر علیہا کے معنی ہیں کہ اس پر مداومت اور تسلسل جاری رکھو۔

ارشاد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم

یہی نہیں ہمارے پیارے آقا سید وسید الورٰی خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ہمیں اس طرف یوں توجہ دلائی ہے۔

۱۔ أَحَبُّ الْعَمَلِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ (مجمع بحار الانوار جلد ۲ ص ۲۷۴) کہ سب سے محبوب عمل وہ ہے جس پر دوام ہو۔

۲۔ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ (مشکوٰۃ ص ۱۱۰) کہ اللہ تعالےٰ کو تمام اعمال میں سے پسندیدہ اور محبوب وہ عمل ہے جس پر دوام اختیار کیا جائے۔ خواہ وہ کم ہی ہو۔

۳۔ صَلِّ مِنَ اللَّيْلِ وَلَوْ قَدْرَ حَلْبَ شَاةٍ (کنوز الحقائق جلد ۱ ص ۱۵۱) کہ رات کو عبادت کرو اگرچہ بکری کا دودھ دوہنے جتنا ہی وقت ہو۔

۴۔ صَلُّوا مِنَ اللَّيْلِ وَلَوْ أَرْبَعًا صَلُّوا وَلَوْ رَكْعَتَيْنِ (جامع الصغیر ۲ ص ۴۴) رات کو نماز پڑھو خواہ چار ہی رکعت ہو۔ نماز پڑھو خواہ دو رکعت ہی ہو

۵۔ آنحضورؐ نے نہایت لطیف اور پیارے طریق سے اپنے امت کے ہر فرد کو یہاں تک نصیحت فرمائی ہے۔ صَلِّ صَلٰوةَ رَجُلٍ لَا يَظُنُّ أَنْ يَفْعَلَ صَلٰوةً غَيْرَهَا۔ (کنوز الحقائق جلد ۱ ص ۱۵۱) کہ اے مسلمان ایسے آدمی کی طرح نماز ادا کر جسے یہ یقین نہیں کہ وہ اس کے بعد کوئی اور نماز ادا کرنے کی توفیق پائے گا۔

۶۔ صَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ (جامع الصغیر جلد ۲ ص ۴۳) کہ نماز اس طرح ادا کر کہ شاید تو اب دنیا کو الوداع کہنے والا ہے۔ اور یہ تیری آخری نماز ہے۔

فرمان امام الزمان علیہ السلام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے تاکہ اوّلاً وہ ایک عادت راسخہ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو۔ پھر رفتہ رفتہ وہ وقت ہوجاتا ہے۔ کہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور ایک لذت کا وارث ہوجاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۹ ص ۱)

حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایت

فرمایا:۔ "ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اپنی اولاد کو نماز کی تاکید کرتا رہے۔ اور خود بھی نمازوں کا پابند رہے۔ تاکہ اس کی اولاد بھی اسی رنگ میں رنگین ہو۔"

(تفسیر کبیر سورہ طٰہٰ ص ۴۸۳)

اراکین مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ ماہ رمضان میں بار بار احباب کو احسن طریق سے توجہ دلاتے رہیں کہ اپنے اہل وعیال اور گردوپیش کے اصحاب کو پابندی نماز اور مردوں کو مسجدوں کی آبادی سے تغافل نہ ہونے دیں۔ تاکہ رمضان کی یہ ٹریننگ اگلے رمضان تک آگے ہی آگے نیکیوں اور عبادات میں بڑھنے کا موجب بن سکے۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم

---

۲ اور جنت اور اس کی نعمتوں کو اُزْلِفَتْ یعنی پہلے زمانوں کی نسبت اس زمانہ میں مومنوں کے بہت قریب کردیا ہے۔

اے پروردگار تو اپنے خاص فضل سے اور اپنے محبوب رسولؐ کے صدقے ہمیں رمضان کے اس عشرہ کی برکات وانوار سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرما اور ہم پر رحم کر اور ہمیں اپنی مغفرت کے ٹھنڈے سائے تلے رکھ اور ہمارے ہر گناہ کی آگ کو یکسر بجھا کر رمضان ختم ہونے سے پہلے پہلے ہمیں اپنی مکمل رضا اور خوشنودی کا سرٹیفکیٹ عطا فرمادے آمین

گمشدگی رسید بک

رسید بک نمبر ۵۶۵ جو رسید نمبر ۱ سے رسید نمبر ۲۷ تک استعمال ہوچکی ہے۔ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے گم ہوگئی ہے۔ ناظمین اضلاع اور قائدین مجالس آئندہ اس رسید بک پر کسی قسم کی کوئی رقم ادا نہ کریں اگر کسی دوست کو یہ رسید بک مل جائے تو وہ ازراہ کرم دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بھیجکر عنداللہ ماجور ہوں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

بازیافتہ نقدی

کچھ نقدی دار الصدر سے رحمت بازار جاتے ہوئے ریلوے لائن کے پاس سے ملی ہے۔ اسی طرح دار الرحمت وسطی کے بلاک ۱۶ کی درمیانی سڑک سے کچھ رقم ملی ہے۔ جس شخص کی ہو وہ اپنی بتا کر ذیل کے پتہ سے حاصل کرسکتا ہے۔

مجید احمد چوہدری ٹھیکیدار دار الرحمت وسطی ربوہ

رپورٹ جلسہ سالانہ لجنہ اماء اللہ انگلستان

مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۷۹ء صبح دس بجے لجنہ اماء اللہ انگلستان کا جلسہ سالانہ زیر صدارت محترمہ آمنہ طیبہ بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ امۃ الواحد جاوید صاحبہ نے کی۔ ازاں بعد مکرم بشیر احمد صاحب رفیق سابق امام مسجد فضل لنڈن نے تقریر فرمائی۔ آپ نے دعا کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ انسانی کمزوریوں کو دور کرنے اور روحانیت کی ترقی کے لئے واحد ذریعہ دعا ہے۔ اس کے بعد آپ نے خلافت سے وابستگی کی طرف توجہ دلائی۔ اور فرمایا کہ اس کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔

اس کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے تقریر کی اور فرمایا قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ جس طرح مسلمان مرد اعلیٰ مقام حاصل کر سکتا ہے اسی طرح مسلمان عورتیں بھی اعلیٰ مقام حاصل کر سکتی ہیں اور تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ مسلمان عورتوں نے اسلام کی خاطر عظیم قربانیاں دیں۔ پھر آپ نے سورہ احزاب کی آیت ۳۸ میں بیان کردہ ۱۰ خصوصیات کا ذکر مفصل طور پر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جس عورت میں یہ خصوصیات پائی جاتی ہیں وہ اصل مسلمہ کہلا سکتی ہے۔ آخر میں آپ نے عورتوں کو یہ خصوصیات اپنانے کی تلقین کی۔

آپ کے بعد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں اپنے اور اپنی والدہ کے حالات سنائے۔

ان تقاریر کے بعد محترمہ نعیمہ کھوکھر صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد محترمہ امۃ الواحد جاوید صاحبہ نے تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ انسانی زندگی کا اصل مقصد محض اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت ہے۔ پھر آپ نے خدا تعالیٰ کی چند صفات کا ذکر کیا اور بتایا کہ خدا تعالیٰ کی صفت سمیع اور کلیم کے تحت وحی الٰہی کا سلسلہ جاری ہے۔ آخر میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی چند اغراض کا ذکر فرمایا۔

اس کے بعد محترمہ سلمیٰ مبارکہ خان صاحبہ نے تقریر کی۔ انہوں نے احمدی خاتون کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ احمدی عورت کی اصل ذمہ داری گھر کا انتظام، خاوند سے حسن سلوک اور آئندہ آنے والی نسل کی تربیت ہے۔ پھر محترمہ لئیقہ ظفر صاحبہ نے نظم پڑھی۔ ازاں بعد محترمہ امۃ الرشید رفیق صاحبہ نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی ایک غرض دین اسلام کو زندہ کرنا اور شریعت کو قائم کرنا ہے" کے موضوع پر نہایت مدلل تقریر کی۔ پھر محترمہ امۃ الودود صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اس صبح کے اجلاس کی آخری تقریر محترمہ نسرین گیلانی صاحبہ کی تھی۔ ان کی تقریر کا موضوع "مغربی تہذیب کی چند اچھائیاں" تھا۔ آپ نے ان اچھائیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ان اچھائیوں کا اصل منبع اسلامی تعلیم ہی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اچھی باتوں کو اپنائیں۔

سب سے آخر میں عزیزہ عذرا چوہدری نے نظم پڑھی اور یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

دوسرے اجلاس کی کارروائی سابق امام مسجد لنڈن محترم بشیر احمد رفیق صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم عارفہ احمد صاحبہ نے اور نظم محترمہ لئیقہ ظفر صاحبہ نے پڑھی۔ ازاں بعد محترمہ ناصرہ رشید صاحبہ نے "درود کی برکات" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ قرب الٰہی کا بہترین ذریعہ درود ہے۔ پھر محترمہ ولیّہ قدسیہ صاحبہ نے تقریر کی انہوں نے اپنی تقریر میں ثابت کیا کہ جماعت احمدیہ اسلام کو بہترین رنگ میں پیش کرتی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں احمدیت اور اسلام کی سچائی کی بیّن دلیل ہیں۔

اس کے بعد محترمہ ثریا صادق صاحبہ نے نظم پڑھی جس کے بعد محترمہ طیبہ شہناز صاحبہ نے عقائد جماعت احمدیہ کے بارے میں معترضین کے اعتراضات کے مدلل جواب دئیے۔

بعد ازاں محترمہ طاہرہ روحی صاحبہ نے خلافت سے وابستہ رہنے کی ضرورت اور اہمیت پر مدلل تقریر کی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے مرکز سے وابستگی کی برکات بیان کیں۔ محترمہ بشریٰ چغتائی صاحبہ برمنگھم کی نظم کے بعد محترمہ سلیمہ نذیر صاحبہ نے "دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ اتباع رسول ہے" کے موضوع پر اور محترمہ امۃ الجلیل خواجہ صاحبہ نے "ہستی باری تعالیٰ" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد عارفہ احمد صاحبہ نے نظم پڑھی جس کے بعد محترمہ پروین رفیع احمد صاحبہ نے خلافت راشدہ کے موضوع پر تقریر کی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر محترمہ ناصرہ ندیم صاحبہ کی ہوئی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شعر سے

دوستو تم کو مبارک ہو کہ اب نزدیک ہیں
اس میرے محبوب کے چہرہ کے دکھلانے کے دن

کے موضوع پر تھی۔ اس کے بعد محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ نے اپنی نظم پڑھی۔ سب سے آخر میں محترمہ مسز سلام صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ انگلستان نے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے زیر اثر اور رضائے الٰہی کو اپنانے کی وجہ سے ایسا انقلاب آیا کہ صحابہؓ نے جان و مال کی قربانی دیتے ہوئے صبر و استقلال اور دلیری کی بہترین مثالیں قائم کیں۔ پھر آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو احیائے دین کے لئے بھیجا تا صحیح معاشرہ تشکیل پائے۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے فرمایا کہ ہمارا فرض ہے کہ احمدی ہونے کی حیثیت سے ہم نے جو عہد کیا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کروں گی اسے پورا کریں اور ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

جلسہ کی حاضری ۲۰۰۰ کے لگ بھگ تھی۔ بہتوں نے جلسہ کی کارروائی کو نہایت توجہ سے سنا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دین متین کی خدمت کے مواقع فراہم فرماتا رہے اور ہم اپنی کوششوں کو اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیں۔ (آمین)

(مرسلہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

انصار اللہ کے لئے خوشخبری

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"عمر کوئی چیز نہیں بلکہ درحقیقت انسان کی امنگ اور حوصلہ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کے حضور اسے مقرب بنا دیتا ہے"

پس انصار بھائیوں کو چاہیے کہ مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر خدمت دین کے جذبہ کو قائم و دائم رکھیں اور تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی کوشش فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں شمولیت جملہ انصار بھائیوں کے مدنظر رہے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دار القضاء

مکرم غلام احمد بسرا صاحب تلونڈی بھنڈراں ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد چوہدری عطا محمد صاحب موصی ولد محمد ابراہیم صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ 9/29 واقع محلہ دار الرحمت شرقی رقبہ نصف کنال والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ مرحوم کے دیگر وارثان کو پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ میں نے پلاٹ کی قیمت مرحوم کے دیگر وارثان کو ادا کر دی ہے لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ 9/29 واقع محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

پکنک اور اطفال کے ورزشی مقابلے

مورخہ ۲۲ جولائی بروز اتوار مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازی خان نے نہر منتوریہ پر پکنک کا اہتمام کیا۔ صبح ۸ بجے ۳۶ اطفال ۲۷ خدام ۹ انصار اور ۱۴ غیر از جماعت احباب جس میں ۹ اطفال کی عمر کے بچے سائیکلوں کے ذریعہ نہر پر پہنچے۔ وہاں اطفال کے درمیان دوڑ، کبڈی، سائیکل ریس اور تیراکی کے مقابلے بھی ہوئے۔ دوپہر کو "کُلُوا جَمِیْعاً" کا پروگرام ہوا۔ درجنوں لوگ جو نہانے آئے ہوئے تھے اس پروگرام سے بے حد متاثر ہوئے۔ شام پانچ بجے واپس گھروں کی طرف روانہ ہوئے۔ مجموعی طور پر ۲۱ کلومیٹر سائیکل سفر کیا گیا۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازی خان)

مطالعہ کتب

ماہ اگست / ظہور میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب الفاخ قدسیہ مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست معتکفین مسجد مبارک۔ ربوہ

نمبر شمار	نام معتکف	مقام
۱۔	مکرم ابن عامر المنصور	فیصل آباد
۲۔	" منیر زاہد صاحب	حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
۳۔	" میجر غلام حسن صاحب	سرگودھا
۴۔	" مغفور احمد صاحب چوہدری بنگالی	ربوہ
۵۔	" شاہ محمد صاحب حامد گوندل	دولت پور ضلع جھنگ
۶۔	" مبشر احمد صاحب ظفر	چک لالہ۔ راولپنڈی
۷۔	" ماسٹر نذیر احمد صاحب	تانو ڈوگر ضلع شیخوپورہ
۸۔	" خواجہ عبدالرحمٰن صاحب	نمک منڈی راولپنڈی
۹۔	" محمد نصیر خاں ہمایوں صاحب	لاہور
۱۰۔	" محمد اسلم صاحب ڈوگر	"
۱۱۔	" حافظ ملک منور احمد صاحب	ربوہ
۱۲۔	" محمود احمد صاحب	"
۱۳۔	" محمد ابراہیم صاحب	ڈیروالا ضلع سیالکوٹ
۱۴۔	" چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ	چک ۳۳ جنوبی سرگودھا
۱۵	" محمد اسلم صاحب باجوہ	"
۱۶۔	" فضل الٰہی صاحب	پی۔اے۔ ایف بیس سرگودھا
۱۷۔	" چوہدری رشید احمد صاحب	ایچ۔ ایم۔ سی ٹیکسلا
۱۸۔	" تیمور احمد صاحب چغتائی	لاہور
۱۹۔	" سید مبشر احمد صاحب مظفر	کراچی
۲۰۔	" چوہدری محمد اکرم صاحب	یونائیٹڈ بنک جھنگ صدر
۲۱۔	" برکت علی ہمایوں صاحب	گجرات
۲۲۔	" چوہدری محمد یعقوب صاحب	شاہدرہ لاہور
۲۳۔	" محمد اسلم صاحب	چک ۳۳ جنوبی سرگودھا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

پہلی تنخواہ پر خانۂ خدا کا حق

مکرم میاں گلزار احمد صاحب راجپوت بازار کلاں چنیوٹ کے صاحبزادے مکرم کیپٹن ڈاکٹر ابرار احمد صاحب جاوید نے اپنی پہلی تنخواہ میں سے ایک ہزار روپیہ تعمیر مساجد کے لئے بھجواتے ہوئے قارئین کرام سے دعا کی توقع وابستہ فرمائی ہے اللہ تعالیٰ انہیں قوم وملت کی بہترین رنگ میں خدمت کرنے اور روشن وبابرکت مستقبل پانے کی توفیق بخشے۔ نیز ڈاکٹر صاحب موصوف کی والدہ محترمہ کو شوگر کا عارضہ ہے اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفایابی سے نوازے اور والدین کا شفیق سایہ تادیر ان پر سلامت رکھے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تصحیح

اخبار الفضل مؤرخہ ۲۹ ۷/۷۹ کے صفحہ پر اعلان "چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے" شائع ہوا ہے۔ اس کے شمارہ ۴۲ پر نام غلط درج ہوگیا ہے صحیح نام حسب ذیل ہے۔

مکرم شیخ منور احمد صاحب شکارپور سندھ

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

وقفِ زندگی خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرے میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کردی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے مجھے حیرت آتی ہے کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کرکے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔ یاد رکھو یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی۔ جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے۔ ہرگز نہیں فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۸-۹۹)

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

آپ بھی ان نیکیوں میں شمولیت فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقف جدید کا قیام میں سمجھتا ہوں اس لئے کیا گیا تھا کہ ایک مسلمان کا جو کم سے کم معیار ہے اس کو قائم رکھا جا سکے۔۔۔۔ دعاؤں کی عادت، خدائے واحد و یگانہ پر کامل توکل، اسلام کا فدائی ہونا، نوع انسان کی خدمت کی تڑپ دل میں پیدا ہونا اور اسی طرح کسی انسان کی جسمانی یا اخلاقی یا روحانی تکلیف کا ناقابلِ برداشت ہوجانا اصل چیز ہے۔"

آپ بھی وقفِ جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے کر ان نیکیوں میں شمولیت فرمائیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

۱۰ر اگست کو میرا عزیز بچہ وسیم احمد تین دن بیمار رہ کر وفات پاگیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نعم البدل عطا فرمائے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (محمد سلیم کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

محترمہ مبارکہ شوکت صاحبہ بیگم مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب انجینئر پرانی انارکلی لاہور نے اپنا وعدہ تحریکِ جدید سال رواں مبلغ ایک ہزار روپیہ ادا فرماتے ہوئے مخلصینِ جماعت سے یہ توقع وابستہ فرمائی ہے کہ وہ ان کے لئے دعا کریں۔
اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور ان کی پریشانیوں کو دور فرماتے ہوئے اپنی برکتوں کے دروازے ان پر کھولے اور ہر آن حافظ و ناصر ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

قائدین کرام! بجٹ فارم ارسال کردیئے گئے ہیں جلد از جلد بجٹ بنا کر مرکز کو ارسال کریں۔

(معتمد مرکزیہ)

اداریہ (بقیہ صہ ۲)

قائدِ اعظم کے اِن اہم ارشادات سے ظاہر ہے کہ وہی ناقابلِ تسخیر اتحاد جو حصولِ پاکستان کی جدّوجہد کے دوران افتراق انگیز عناصر کی چالوں کو ناکام بنا کر قائدِ اعظم نے بڑی محنت اور جانفشانی سے قائم کیا تھا آزادی کی حفاظت کا ضامن ہے۔ اس اتحاد کا علیٰ حالہٖ قائم رہنا ازلبس ضروری ہے۔ اس میں اُنہی جانے پہچانے افتراق انگیز عناصر کے پیدا کردہ معمولی سے رخنہ کو بھی گوارا کرنا اُس ناقابلِ تسخیر اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کے مترادف ہے کیونکہ اگر ان افتراق انگیز عناصر کی چالوں میں آکر ایک رخنہ کو گوارا کیا گیا تو مزید رخنوں کا دروازہ بند کرنا ممکن نہ ہوگا۔

یومِ آزادی کے سلسلہ میں اِس امر کا احتساب ازحد ضروری ہے کہ جانے پہچانے افتراق انگیز عناصر کو سر پر بٹھا کر ماضی اور حال کے زمانوں میں انہیں کس کس جہت سے کھُل کھیلنے اور مذہب کی آڑ میں قائدِ اعظم کے قائم کردہ اتحاد میں رخنے ڈالنے کی اجازت دی گئی ہے۔ آزادی کی حفاظت اور پاکستان کی سالمیت اور مضبوطی و استحکام کے لئے ان افتراق انگیز عناصر کو ناکام بنانا اور قائدِ اعظم کے قائم کردہ اتحاد میں ان کے پیدا کردہ رخنوں کو دُور کرنا ازلبس ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ قوم کو قائدِ اعظم کے اصولوں پر از سرِ نو گامزن ہونے اور آپ کے قائم کردہ اتحاد کو بحال کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

میری خوشدامن محترمہ مبارک بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نور محمد صاحب مرحوم آف ونجواں مورخہ ۳۰؍۷؍۷۹ کو کراچی میں فوت ہوگئیں، انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت ان کی عمر قریباً ۷۵ سال تھی۔ مرحومہ بڑی خوش اخلاق، ہمدرد اور نہایت پختہ احمدی تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہت سی پیشگوئیاں زبانی یاد تھیں۔ اور تبلیغ کا بہت شوق رکھتی تھیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار چوہدری بشیر احمد محکمہ واپڈا مکان ۳۶ پی بلاک ۱
جوہر آباد ضلع سرگودھا)

دعائے نعم البدل

میرا پیارا بیٹا عزیز انور محمود ۱۶؍جون ۱۹۷۹ء کو اپنے مولا کے بلاوے پر ہم سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہوگیا، انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ عزیز کا نام انس کی پیدائش ۲۶؍جنوری ۱۹۷۹ء کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تجویز فرمایا تھا۔ عزیز کو جب گھر میں پیار سے نوشی کہتے تھے وفات سے ایک ہفتہ قبل سرسام ہوا اگرچہ اس سے وہ صرف دو دنوں میں صحتیاب ہوگیا مگر گھر آنے کے صرف تین چار روز کے بعد اسے ڈائریا کی تکلیف ہوگئی اور چند دنوں میں وہ ہم سے جدا ہوگیا۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسارہ اور دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل سے نوازے۔

(خاکسارہ رضیہ سلطانہ اہلیہ محمود احمد خان C۔۷ سیٹیلائٹ ٹاؤن
گوجرانوالہ)

ماہنامہ "خالد" — ماہنامہ "تشحیذ الاذہان"

ہمیں خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی طرف سے بڑی کثرت سے رسائل بھجوانے سے متعلق خطوط موصول ہو رہے ہیں جن سے اِس امر کی نشاندہی ہوتی ہے کہ اِن رسائل کی اشاعت میں تاخیر ان پر شاق گزر رہی ہے۔ یہ امر ہمارے لئے ازحد پریشانی کا موجب ہے۔ خصوصاً بچّے اپنے پیارے رسالہ تشحیذ الاذہان سے محبّت کے باعث بہت بیتاب ہیں۔

ہم حسبِ سابق خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی آگاہی کے لئے اعلان کرتے ہیں کہ ہردو رسائل کے پبلشر مکرم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم تھے، آپ وفات پا چکے ہیں اِس وجہ سے ماہِ اپریل سے ماہنامہ خالد اور ماہ مئی ۱۹۷۹ء سے ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اشاعت بند ہے اور نئے پبلشر کے لئے ضروری کارروائی ہو رہی ہے۔

انشاء اللہ نئی تقرری کی منظوری کے بعد حسبِ سابق ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اشاعت جاری ہو جائے گی۔

خریداران و ایجنٹ صاحبان اِس عرصہ میں دعاؤں کے ساتھ ہماری مدد فرمائیں اور رسائل کی اشاعت کا انتظار فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

درخواستِ دعا

۱۔ عزیزی لیڈی ڈاکٹر شمیم خالدہ بنت ماسٹر نواب دین صاحب ایم۔اے اہلیہ منیر الدین احمد صاحب کراچی کا یونائیٹڈ مسلم ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے خدا کے فضل سے اپریشن کامیاب رہا ہے۔ احبابِ کرام عزیزہ کی مکمل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار عبد الماجد ایس۔ ڈی۔ او انہار گلگشت کالونی ملتان)

۲۔ مکرم رانا مبارک احمد صاحب سابق سیکرٹری مال و جنرل سیکرٹری جماعتِ احمدیہ بہاولپور آجکل بعارضہ بخار بیمار ہیں۔

قارئینِ الفضل سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کی درخواستِ دعا ہے۔

نیز حکیم بشیر احمد صاحب اور مرزا ارشد بیگ صاحب گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں ان کی صحتیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(شریف احمد مربی سلسلہ B۔۱۳ کمرشل کالونی بہاولپور)

۳۔ خاکسار کی اہلیہ تقریباً تین ہفتوں سے پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہے علاج جاری ہے وقتی طور پر آرام آتا ہے پھر تکلیف ہو جاتی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(خاکسار ناصر احمد ظہی مربی سلسلہ حلقہ فورٹ عباس ضلع بہاولنگر)

۴۔ میرے والد صاحب کے پاؤں پر زخم ہونے کی وجہ سے تکلیف ہے جس کی وجہ سے وہ چل پھر نہیں سکتے نیز والدہ صاحبہ کی آنکھیں بہت زیادہ خراب ہیں۔ ان ہردو کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین (خاکسار ظفر اللہ چٹھہ چک 163/W.B ڈاک خانہ شتاب گڑھ ضلع وہاڑی)

۵۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس فسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ پروفیشنل کے امتحان ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ہو رہے ہیں۔ احبابِ جماعت اور بزرگوں سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدائے بزرگ و برتر امتحان میں حصّہ لینے والے تمام احمدی طالب علموں کو کامیابی سے نوازے۔ آمین (خاکسار احسان اللہ ہاشمی جنرل سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست تحریک جدید

مجاہدین تحریک جدید سال رواں کا سو فیصد چندہ ادا کرنے والوں کے نام ۲۹ رمضان المبارک کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ احباب اپنے وعدہ جات ادا کر کے مقامی جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید کو دعائیہ فہرست میں شمولیت کے لئے اپنے نام درج کرائیں۔ سیکرٹری صاحبان سے گزارش ہے کہ جملہ فہرست ۲۳ ستمبر ۷۹ء سے پہلے دفتر وکیل المال اول میں بھجوا دیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

لجنہ کی طرف سے وظائف کے امتحانات

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کے موقع پر دو وظیفوں کے امتحان ہوں گے۔ جس کا اعلان اور نصاب پہلے بھی کئی بار شائع کیا جا چکا ہے۔ یہ دونوں امتحان انشاء اللہ بروز جمعہ ۱۹ اکتوبر کو صبح ۸½ بجے سے ۱۱½ بجے تک منعقد ہوگا۔ جن بچیوں نے شرکت کرنی ہو اُن کے نام ہر صدر لجنہ وضاحت کے ساتھ بھجوائے کہ کس وظیفہ کا امتحان دینا ہے (یعنی وظیفہ نصرت جہاں بیگم رضؓ یا وظیفہ نواب مبارکہ بیگم رضؓ) ۱۵ ستمبر تک نام آجانے چاہئیں۔ نصاب ایک دفعہ پھر درج کیا جاتا ہے:-

۱۔ وظیفہ نصرت جہاں بیگم رضؓ

یہ کالج کی احمدی طالبات کے لئے ہوگا۔

۱۔ قرآن کریم :- سورۃ کہف مع ترجمہ اور تفسیری نوٹس۔
۲۔ حدیث :- حدیقۃ الصالحین۔ پہلی پچاس احادیث۔
۳۔ علم کلام :- دعوۃ الامیر
۴۔ عام دینی سوالات خصوصاً تاریخ لجنہ جلد اول اور مختصر تاریخ احمدیت سے۔

۲۔ وظیفہ نواب مبارکہ بیگم رضؓ

برائے احمدی طالبات سکول۔ اس میں وہ طالبات بھی جنہوں نے اس دفعہ میٹرک کا امتحان دیا ہے یا اس دفعہ پاس کیا ہے شمولیت کر سکتی ہیں۔

۱۔ قرآن کریم :- سورۃ بقرہ معہ ترجمہ و تفسیری نوٹس۔
۲۔ حدیث :- چالیس جواہر پارے
۳۔ علم کلام :- کشتی نوح
۴۔ عام دینی سوالات خصوصاً تاریخ لجنہ جلد اول اور مختصر تاریخ احمدیت سے۔

مندرجہ بالا امتحانات میں شرکت کرنے والی بچیاں جمعرات ۱۸ اکتوبر کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے بیٹے عزیز چوہدری طارق ہمایوں بعمر ۲۱ سال ۷ اگست ۱۹۷۹ء کو راشن گیس کے چولہے سے آگ لگ جانے کی وجہ سے جل کر وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم چوہدری خضر حیات مانگٹ ایڈووکیٹ کے چھوٹے بھائی اور ڈاکٹر نصیرہ نزہت سروسز ہسپتال کے برادر نسبتی تھے۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ مغفرت کے لئے دعا کریں نیز یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(خاکسار چوہدری محمد حیات مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ)

فریضۂ زکوٰۃ اور ماہِ رمضان المبارک

ادائیگی زکوٰۃ کیلئے اگرچہ کسی خاص مہینے کی تخصیص نہیں ہے۔ جس مال کو جمع ہوئے ایک سال کا عرصہ گزر جائے اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے تاہم بعض دوست برکت و ثواب کے حصول کے لئے رمضان المبارک میں زکوٰۃ کی ادائیگی فرماتے ہیں۔

ایسے مخلص اور ایثار پیشہ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ رمضان المبارک اپنے تمام تر فیوض و برکات کے ساتھ جاری ہے اس لئے اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں شب و روز برکت پیدا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

جو مجالس شوریٰ انصار اللہ کے ایجنڈا کیلئے تجویز/تجاویز بھجوانا چاہتی ہوں وہ تجویز/تجاویز کو معین الفاظ میں لکھ کر اور اپنی مجلس عاملہ انصار اللہ سے منظوری لے کر جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ تجاویز بھجواتے وقت اس امر کی وضاحت کی جائے کہ مجلس عاملہ نے اس کی منظوری دے دی ہے۔ تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ تبوک/ستمبر مقرر ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

۱۔ مکرم چوہدری صفدر علی صاحب ڈپٹی جنرل مینجر سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن ۶ اگست سے بعارضہ قلب بیمار ہیں اور INTENSIVE CARE وارڈ میں جناح ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

۲۔ ۱۰ اگست ۱۹۷۹ء کو مجلس انصار اللہ کے نہایت مخلص کارکن اور زعیم مجلس انصار اللہ دار النصر غربی ربوہ محترم ڈاکٹر شریف احمد صاحب پروپرائٹر ارشد ڈینٹل کلینک ربوہ کے جوان سال فرزند عزیز اظہر احمد ندیم اچانک فالج کے حملہ اور دماغ کی رگ پھٹ جانیکی وجہ سے بعمر قریباً انیس ۱۹ سال وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ عزیز مرحوم ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ سرگودھا کے آخری سال کے طالب علم تھے۔ بہت شریف، کم گو اور دیندار نوجوان تھے۔ مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کے بڑے جوشیلے اور مخلص کارکن تھے۔ خدمتِ خلق کے کاموں میں بہت شوق سے حصہ لیتے اور کسی کام سے جی نہیں چراتے تھے۔

مرحوم جمعہ کے دن دوپہر کو سو گئے۔ تین بجے کے قریب نیند کے دوران فالج کا شدید حملہ ہوا اور دماغ کی رگ پھٹ گئی۔ فوری طور پر طبی امداد مہیا کی گئی لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔ نو بجے شب وہ اپنے حقیقی مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین اور دوسرے تمام عزیزوں کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

(سلطان احمد پیر کوٹی منتظم عمومی انصار اللہ ربوہ)

قادیان کا قدیمی محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر مامون خان صاحب گولبازار ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قائدین اضلاع و مجالس!

فارم تشخیص بجٹ۔ فارم تجنید۔ فارم برائے انتخاب مجالس کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔ جلد از جلد پُر کر کے واپس ارسال فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)